مبہمات القرآن ۔ علوم القرآن کا اہم باب

عدیل الرحمن*

ڈاکٹر عبد الغفار**

Quran is Allah's last book. Quranic studies has vast field, with the help of these ulooms we can able to understand the Quran. Mubhamat-ul-Quran is the important branch of uloom-ul-Quran. It means the names of those persons whose names are not mentioned in Quran. Those names are determined. On this topic many books are written in past. In this article definition of Mubhamat-ul-Quran, its importance, types, reasons, natures and examples are described. The examples are arranged on the preset of Holy Quran. The references are mentioned from basic sources. Mufhamat-ul-Quran fi mubhamat-il-Quran of Suyooti is the comprehensive book of this topic.

قرآن چونکہ اللہ کی آخری الہامی و آسمانی کتاب ہے .اس میں زندگی کے مختلف شعبہ جات سے متعلق مکمل رہنمائی موجود ہے۔ قرآن فہمی کے لیے علوم القرآن کا جاننا ناگزیر ہے اور علوم القرآن کے دیگر مباحث میں سے ایک نہایت اہم بحث مبہمات القرآن کی ہے۔ جس کے متعلق متعدد باقاعدہ کتب بھی تالیف کی گئی ہیں اور اکثر علوم القرآن کی کتب میں اس کی مستقل انواع بھی موجود ہیں۔

لغوي معني :مبہمات دراصل مبہمۃ کی جمع ہے اور یہ باب افعال سے اسم مفعول ہے ، جس کا مادہ (ب۔ھ۔م) ہے اور اس سے مراد بند کیا ہونا یا مشتبہ ہونا اور دشوار ہونا ہے۔ غیر معروف اور انجان (بن دیکھا) کو بھی مبہم کہتے ہیں۔ مزید اس کا معنیٰ مشکوک، غیر واضح، مغلق، ناقابل حل اور گول مول کے ہیں۔(1)

مبہم: مغلق، پوشیدہ، جس کا ادراک اور فہم دشوار ہو۔(2)

* پی ایچ ڈی سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور

** سبجیکٹ سپیشلسٹ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج فارا یلیمنٹری ٹیچرز، کوٹ لکھپت، لاہور

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ہر وہ حسی یا عقلی چیز جس کا عقل وحواس سے ادراک نہ ہو سکے اس کو مبہم کہا جاتا ہے۔ ابهمت كذا: مبہم کرنا. جیسے ابهمت الباب: میں نے دروازے کو اس طرح بند کیا کہ کھل نہ سکے۔(3)

آية مبهمة : یہ آیت عام یا مطلق یا گول مول ہے۔مبہم خالص کو بھی کہتے ہیں،محرم مبہم، جو چیز بالکل حرام ہے کسی صورت حلال نہیں ہو سکتی۔(4)

كان اذا نزل به احدي المبهمات كشفها: علی رضی اللہ عنہ کے سامنے جب کوئی پیچیدہ ، مشکل مسئلہ پیش ہوتا تو آپ اس کو کھول دیتے، حل کر دیتے اور شافی جواب دیتے۔(5)

أبهموا ماأبهم الله في حلائل أبنائكم. "اللہ نے قرآن میں تمہارے بیٹوں کی بیویوں کو مطلقاً حرام کیا ہے تم بھی اس کو مطلق رکھو۔" یہاں مبہم سے مراد مجمل نہیں، بلکہ مطلق غیر مقید ہے۔(6)

محدثین کی اصطلاح میں مبہم وہ روای ہے جس کے نام کی تصریح سند حدیث میں مذکور نہ ہو،مبہم راوی کی روایت کا حکم یہ ہے کہ وہ اس وقت تک غیر مقبول ہے جب تک اس راوی کی وضاحت نہ ہو جائے یا کسی دوسری سند میں اس کے نام کی تصریح نہ آجائے۔

المبهمات: یعنی وہ نام جو سند یا متن میں بغیر وضاحت چھوڑ دیے جاتے ہیں،سند میں جو نام مبہم ہوتے ہیں وہ مجہول ہونے کی وجہ سے سند کو ضعیف کر دیتے ہیں۔(7)

نحویوں کے نزدیک(الأسماء المبهمة)سے مراد اسمائے اشارہ ہوتے ہیں۔(8)

گویا مبهمات القرآن سے مراد قرآن کی مشکل آیات کی تشریح ہے۔ یعنی جن آیات میں کچھ شخصیات کا تذکرہ اسمائے موصولہ کے ذریعے یا نام لیے بغیر کیا گیا ہے ان آیات کو مبہمات کہا جاتا ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ضرورت اہمیت:

علوم القرآن کی بنیادی کتاب (التحبیر فی علم التفسیر) لجلال الدین السیوطی (المتوفی 911ھ) میں نوع نمبر 100 خاص مبہمات القرآن سے متعلق ہے اور (الاتقان فی علوم القرآن للیسوطی) کی نوع نمبر70 کا عنوان بھی یہی ہے۔

التحبیر" میں سیوطی کہتے ہیں کہ هذاالنوع مهم وذكر البلقيني منه أمثلة

"یہ نوع بہت اہمیت کی حامل ہے اور بلقینی نے اسکی کئی ایک مثالیں بیان کی ہیں۔" اور اس کی چار فصول ہیں:

1۔ آدمی، عورت، فرشتہ، جن، تثنیہ یا جمع.

2۔ مبہمات الجموع

3۔ حیوانات، اسماء اور نجوم وغیرہ

4-أسماء الأيام والليالي وسائر الأزمنة ۔(9)

سلف صالحین میں سے بعض اصحاب ایسے تھے جو اس بات کی طرف نہایت توجہ دیتے تھے اور ان مبہمات کے حل کرنے کی سخت کاوش میں مصروف رہتے تھے۔ عکرمہ کہتے ہیں:

من يخرج من بيته مهاجراً الي الله ورسوله ثم أدركه الموت.....(النساء:100)

"جو شخص اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف نکل کھڑا ہوا، پھر اسے موت نے آپکڑا۔"

میں نے اس آیت کی تفسیر چودہ سال تک تلاش کی اور اس کے درپے رہا۔(10)

فوائد:

اس فن مبہمات القرآن کے ابہام کو دور کرنے اور جاننے کے کئی ایک فائدے ہیں، جن میں چند یہ ہیں:

1۔ آیت کی اصل تفسیر جاننے میں مدد ملتی ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

2۔ آیت کا سبب نزول واضح ہو جاتا ہے۔

3۔ اگر اس آیت میں اس شخص کی کوئی فضیلت بیان کی گئی ہے، تو اس طرح اس شخصیت کے مقام کا علم ہو جاتا ہے۔

4۔ اگر کوئی اور وصف ہے تو نام جان لینے سے کسی اور کے بارے میں بد گمانی نہیں رہتی۔

5۔ نام معلوم ہو جانے سے ناسخ و منسوخ کو جاننے میں مدد ملتی ہے۔

اسباب:

قرآنی آیات میں ابہام آنے کے کئی ایک سبب ہیں:

1۔ دوسری جگہ اسی چیز کا بیان ہو چکنے کے باعث بار بار اس کے بیان سے استغناء ہو جاتی ہے مثلاً (صراط الذين أنعمت عليهم....)(الفاتحہ:7) اس میں کون لوگ مراد ہیں جو انعام یافتہ ہیں، اس کا بیان دوسرے مقام پر ان الفاظ میں ہو گیا(مع الذين أنعم الله عليهم من النبيين والصديقين والشهداء والصالحين....)(النساء:69)

2۔ وہ بات اپنے مشہور ہونے کی وجہ سے متعین ہو گئی ہو، مثلاً (وقلنا يآدم اسكن انت وزوجك الجنة ...)(البقرة:35) یہاں اللہ نے حواء نہیں فرمایا، چونکہ آدم کی حواء کے علاوہ کوئی دوسری بیوی تھی ہی نہیں۔

3۔ جس شخص کا ذکر کیا جاتا ہو اس کی عیب پوشی مقصود ہوتی ہے، تاکہ یہ طریقہ اس کو برائی کی طرف سے پھیرنے میں زیادہ ابلغ اور مؤثر ثابت ہو مثلاً (ومن الناس من يعجبك قوله في الحيوة الدنيا....)(البقرة : 204) وہ شخص اخنس بن شریق تھا اور بعد میں بہت اچھا مسلمان ہوا۔

4۔ مبہم چیز کے متعین بنانے میں کوئی بڑا فائدہ نہیں ہوتا، مثلاً(أو كالذي مر علي قرية)[البقرة:259] اور(وسئلهم عن القرية)[الاعراف:163]

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

5۔اس چیز کے عموم اور اس کے خاص نہ ہونے پر تنبیہ ہوا کرتی ہے۔یوں کہ بخلاف اس کے اگر اس کی تعیین کردی جاتی تو اس میں خصوصیت پیدا ہو جاتی ،مثلاً(ومن یخرج من بیتہ مھاجرا.......)[النساء:100]

6۔بغیر نام لیے محض وصف کامل کے ساتھ مذکور موصوف کی تعظیم کی جائے، مثلاً(ولا یاتل اولو الفضل.......)[النور:22] (والذي جاء بالصدق وصدق بہ....)[الزمر :33](اذ یقول لصاحبہ .....)[التوبۃ: 40]ان سب جگہوں پر سچا دوست ابو بکر صدیقؓ مراد ہیں۔

7۔وصف ناقص کے ساتھ تحقیر کا قصد ہوتا ہے، مثلاً(ان شانئك ھوالأبتر)[الکوثر:3](11)

اقسام:

مبہمات القرآن،علوم القرآن میں ایک مستقل علم کے طور پر جانا جاتا ہے، مبہمات کی دو قسمیں ہیں:

1۔جن مبہمات کے علم کو اللہ نے اپنے لیے خاص کیا ہے، جیسے قیامت کا علم، دنیا کی عمر، مفاتیح الغیب وغیرہ جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور ان کا جاننا حرام ہے ، کیونکہ شریعت کی تکذیب کے مترادف ہے کہ اللہ نے جو نہیں بتایا اس کے نہ بتانے میں ہی حکمت پنہاں تھی۔

2۔جن مبہمات کے علم کو اللہ نے اپنے لیے خاص نہیں کیا، انکے ابہام کو مختلف ذرائع سے زائل کیا جاسکتا ہے۔(12)

مبہمات کی پہچان:

اگر قرآنی آیات میں لفظ(مَنْ) موصولہ جو ذوی العقول کے لیے استعمال ہوتا ہے، کئی مقامات پر (اَلَّذِی)واحد مذکر اسم موصول یا(اَلَّذِیْنَ) جمع مذکر اسم موصول استعمال ہوا ہے، جو عموم کے ارادہ سے نہ آیا ہو۔اور مبہمات الجموع کے لیے (یَسْئَلُوْنَکَ) کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے، اب ان موصولات سے کون کون اشخاص مراد ہیں؟ اس طریقہ سے ابہام کو زائل کیا جاتا ہے۔(13)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ابہام دور کرنے کے ذرائع:

علم مبہمات کا مرجع محض نقل شدہ بات ہے اور اس میں رائے کو دخل دینے کی مطلق گنجائش نہیں۔ اکثر متن کا کوئی ابہام زائل کرنے کے لیے کوئی شاہد تلاش کیا جاتاہے۔ گویا مبہمات کی تعیین کا طریقہ صرف اور صرف قرآن وحدیث، کسی مفسر صحابی وتابعی وتبع تابعی اورائمہ مفسرین کے ثابت شدہ اقوال ہی کے ذریعہ ہو گا۔ اکثر مفسرین اسرائیلی روایات کے ذریعے مبہمات کی تعیین کرتے ہیں۔

ابہام کی چار نوعیتیں ہیں:

(ا): کسی شخص کے دو نام ہوں تو ان میں سے صرف ایک ہی نام کو کسی خاص غرض کے پیش نظر بیان کرنے پر اکتفا کر لیا جاتا ہے، مثلاً

1۔یابني اسرائیل، اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کو اس کے ذریعے خطاب کیا ہے یابنی یعقوب نہیں کہا، کیونکہ انہیں اللہ کی عبادت کی طرف بلانا مقصود تھا۔ اس لیے اسرائیل کا لقب ہی زیادہ مناسب تھا۔

2۔ ایسے ہی نوح علیہ السلام کا نام عبد الغفار تھا، جبکہ اللہ کی اطاعت میں اپنے آپ پر رونے کی بناء پر نوح کا لقب پڑا، تو وہی معروف ہو گیا۔

3۔ عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے آپ ﷺ کی بشارت میں نام محمد ﷺ کی بجائے احمد ہے۔ (وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ)(سورۃ الصف: آیت 6)

4۔ مدین والوں کو اصحاب الایکہ کہا جاتا ہے، لیکن جہاں مدین کا ذکر ہے وہاں (وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا) (الاعراف: 85) کہا، جبکہ جس جگہ اصحاب الایکہ کی خبر ہے، وہاں اخاہم نہیں کہا۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ جہاں اخاہم کہا، وہاں چونکہ نسب کا ذکر کیا اور جہاں ان کے عذاب کا تذکرہ کیا، وہاں اخاہم نہیں کہا۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

5۔(وَذَا النُّوْنِ) (الانبیاء:87) میں مچھلی کی نسبت یونس علیہ السلام کی طرف ہے، جبکہ دوسری جگہ(وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ) (القلم:48) ذی کی اضافت صاحب سے زیادہ معزز ہے اور لفظ نون بھی لفظ حوت سے زیادہ اولی واشرف ہے۔

6۔(لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ) (القریش:1) میں حرف قریش کا نام لیا، دیگر قبائل کا اللہ تعالیٰ نے نام نہیں لیا۔ چونکہ قریش کا نام باقی قبائل کی بہ نسبت کئی زمانوں سے معروف اور باقی تھا۔

(2): بسا اوقات اللہ انسان کو متنبہ کرنے کے لیے انسانی صفات بیان کرنے میں مبالغہ کرتے ہیں جیسے (وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّاۗءٍۢ بِنَمِيْمٍ)(القلم:10۔11) یہاں اخنس بن شریق مراد ہے۔(وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ) (الہمزہ:1) یہاں امیہ بن خلف مراد ہے۔

(3): اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سوائے مریم بنت عمران کے کسی عورت کا نام ذکر نہیں کیا۔ بعض اس کی حکمت یہ بیان کرتے ہیں کہ معزز لوگ اپنی عورتوں کا بھری مجلسوں میں نام لے کر تذکرہ نہیں کرتے بلکہ بیوی، اہل خانہ یا گھر والے وغیرہ کے الفاظ سے ذکر کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کی بغیر باپ کے (معجزانہ) ولادت اور مریم کی عبادت اور پاکدامنی کا تذکرہ کرنے کے لیے نام مریم ذکر کیا ہے۔

(4): مردوں کا تو اللہ تعالیٰ نے کثرت سے ذکر کیا ہے۔ جیسے (ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا) (المدثر:11) یہاں ولید بن مغیرہ مراد ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام میں سے صرف زید کا نام لیا، تاکہ ان کا آپ ﷺ کے منہ بولا بیٹا ہونے کی وضاحت ہو جائے۔(كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ)(الانبیاء:104) میں السجل سے مراد ایک صحابی ہیں جو آپ ﷺ کے لیے کتابت کیا کرتے تھے۔ جبکہ بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ یہ تیسرے آسمان میں ایک فرشتہ ہے جس کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں کہ کراماکاتبین ہر سوموار اور جمعرات کو اس کے پاس اعمال لے کر جاتے ہیں۔(14)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

مبہمات القرآن پر مستقل تصانیف:

اس سلسلہ میں سب سے پہلی مستقل تصنیف چھٹی صدی ہجری کی ہے۔

1-التعريف والاعلام بما أبهم في القرآن من الأسماء والأعلام –لابي القاسم عبدالرحمن بن عبدالله بن احمد السهيلى (صاحب الروض الانف) المتوفي 581ھ

2-التكملة والاتمام لكتاب التعريف والاعلام فيما أبهم من القرآن – لابي عبدالله بن محمد بن علي بن الخضر الغساني المعروف بابن عسكر المتوفي 636ھ (دراصل سہیلی کی مذکورہ کتاب کا ذیل ہے)

3-التبيان في مبهمات القرآن، للقاضي بدرالدين بن جماعة المتوفي 733ھ (اس نے سہیلی اور ابن عسکر کی مذکورہ دونوں کتب کو جمع کر دیا ہے)

4-غررا لتبيان فيمن لم يسم في القرآن ، للقاضي بدرالدين بن جماعة (یہ پہلی کتاب "التبیان فی مبہمات القرآن" کا اختصار ہے)

5-البيان فى ما ابهم من الاسماء في القرآن، للزهري محمد بن احمد بن سلمان المتوفي 617ھ

6-ذيل التعريف والاعلام، لمحمد بن على بن محمد البلنسى المتوفى 636 ھ

7-صلة الجمع وعائدالتنزيل لموصول كتابي الاعلام والتكميل، لمحمد بن علي الاوس المغربي (سہیلی اور ابن عسکر کی کتاب کی جامع ہے)

8-مفحمات الاقران في مبهمات القرآن، لجلال الدين السيوطي المتوفي 911ھ یہ سابقہ تمام کتب کی جامع ہے اور جیسا کہ نام سے واضح ہے کہ ہم سر و مقابل آنے والوں کو لاجواب کرنے والی یعنی (مفحمات الاقران) ہے۔

9-الياقوت والمرجان فى تفسير مبهمات القرآن ، لعبدالجواد خلف عبدالجواد

10-كشف غوامض القرآن ، للطريحى فخرالدين بن محمد بن على النجفى الشيعى المتوفى 1085ھ

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

مبہم اور غریب القرآن میں فرق:

غریب القرآن: قرآنی آیت میں وارد ایسے مشکل الفاظ جنہیں قلیل الاستعمال ہونے کی وجہ سے سمجھنا مشکل ہو۔ اس غریب القرآن کے موضوع پر کئی مصنفین ابو عبیدہ، ابو عمر الزاہد، ابن درید، راغب اصفہانی اور ابو حیان وغیرہ نے تالیفات لکھی ہیں۔

متشابہ:

غیر محکم، مشکل اور جس میں التباس واقع ہوا ہو یعنی وہ نص قرآنی جس میں مختلف معانی کا احتمال ہو، جو اپنا معنی و مفہوم ظاہر کرنے میں واضح نہ ہو، مجمل، مؤول اور مشکل سب تشابہات میں شامل ہیں۔ اس لیے کہ مجمل کے لیے تفصیل درکار ہوتی ہے اور مؤول تاویل کے بعد اپنے مفہوم پر دلالت کرتا ہے اور مشکل اپنے معنی پر دلالت کرنے میں واضح نہیں ہوتا، بلکہ اس میں التباس وابہام پایا جاتا ہے۔(15)

مبہم:

غیر معروف، غیر واضح، یعنی ایسے قرآنی الفاظ و اسماء جن میں ابہام پایا جاتا ہے۔

مبہمات القرآن جدید مفسرین کی نظر میں:

شیخ عبدہ کا زاویہ نگاہ یہ ہے کہ جو امور قرآن میں مبہم وارد ہوئے ہیں، ان کی جزئیات و تفصیلات بیان کرنا ہمارے لیے ضروری نہیں اور اگر ہم ان کی تعیین کے لیے من جانب اللہ مامور ہوتے تو ان کی توضیح خود قرآن ہی میں کر دی جاتی۔ یا نبی اکرم ﷺ جو شارح قرآن ہیں اس پر روشنی ڈالتے۔ قرآن نے جو بات جتنی بیان کر دی ہے وہی کافی ہے اور وہی موجب رشد وہدایت ہے، اس سے زائد تشریح کی طلب و تلاش بیکار ہے اور اس میں کچھ فائدہ نہیں۔ (16)

مثلاً: ﴿قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ﴾ (البروج:4) "گڑھوں والے قتل کیے گئے"

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ اصحاب الاخدود کون تھے؟ کہاں رہتے تھے اور کس مذہب سے وابستہ تھے؟ اس ضمن میں بکثرت روایات مروی ہیں۔ مشہور تر بات یہ ہے کہ وہ نجران کے عیسائی تھے، عیسائیت میں اس وقت تک غلط عقائد نے راہ نہیں پایا تھا، اس لیے وہ موحد تھے۔ اس صورت میں جن کفار کا ذکر ہے وہ یا تو یمن کے امراء تھے یا یہودی تھے جو انہیں کی طرح بت پرست تھے۔ لیکن جہاں تک اس واقعہ سے عبرت وموعظت حاصل کرنے کا تعلق ہے ایک مومن ان ساری باتوں سے بے نیاز ہے، اگر اس واقعہ کی دوسری کڑیوں میں افادیت کا کوئی پہلو ہوتا تو ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا تھا کہ قرآن اسکو نظر انداز کر دیتا۔(17)

مبہمات القرآن کے بارے میں تفسیر مراغی کے مولف شیخ مراغی بھی اپنے استاد شیخ عبدہ کے راستہ ونہج پر ہی ہیں۔ نا تو آپ مبہمات القرآن کی تفصیل وتعیین کی فکر کرتے ہیں اور نہ ہی آپ جزئیات کی تفصیل میں پڑے ہیں۔ جن سے قرآن نے خاموشی اختیار کی ہے اور نبی اکرم ﷺ نے بھی اس پر کوئی روشنی نہیں ڈالی۔ موضوع، ضعیف احادیث اور اسرائیلی روایات کے ساتھ بھی آپ کو کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مجملات قرآن کی شرح وتفصیل کے سلسلہ میں آپ ان سے بالکل مدد نہیں لیتے مثلاً(وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ) (لقمان:12) ''ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی۔"

لقمان کے بارے میں اختلاف ہے کہ وہ کون تھے۔ علماء سے مندرجہ ذیل اقوال منقول ہیں:

1۔ان کا تعلق بنی اسرائیل سے تھا۔2۔ وہ حبشی غلام تھے۔3۔ آپ مصر کے سیاہ فام حبشی تھے۔4۔یونانی الاصل تھے۔5۔بڑھئی تھے۔6۔ بکریاں چرایا کرتے تھے۔7۔ نبی تھے۔8۔ فلسفی اور حکیم تھے۔

مگر یہ سب اقوال نا قابل اعتماد ہیں، جب اللہ نے انکو صاحب الحکمت قرار دیا ہے تو اس سے ان کی شان میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا کہ آپ کا حسب ونسب بہت اچھا ہو اور اگر انہیں حبشی کہا جائے تو اس سے ان کی عظمت میں کمی نہیں آتی۔(18)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

اصحاب کہف کے غار میں مدت قیام کا تعین اور ذوالقرنین کون تھا؟ ان مباحث کے متعلق سید قطب کا قول ذہن نشین رکھنے کی ضرورت ہے کہ قرآنی واقعات اور شخصیات کی تاریخ سے متعلق بحث میں پڑنے کی بجائے ہمیں تمام تر توجہ قرآن مجید کے اصل مقصود یعنی عبرت وہدایت پر مرکوز کرنی چاہیے۔

مبہمات کی مثالیں:

پہلے وہ امثلہ بیان کی جارہی ہیں جو ایسے مرد یا عورت، فرشتہ یا جن، تثنیہ یا جمع کے لیے بطور ابہام وارد ہوئے ہیں، ان کے نام معلوم ہو چکے ہیں، البتہ بعض کے ناموں میں اختلاف ہے کہ یا یہ نام ہے یا دوسرا نام ہے تو اس میں سے کوئی بھی مراد لیا جاسکتا ہے جبکہ بیان کرنے والا اگر ثقہ ہے۔

پہلی قسم: مَنْ اور الَّذِی موصولہ کے ساتھ جو مبہم آئے ہیں عموم کے ارادہ سے نہیں آئے، ان کو بھی بیان کیا گیا ہے۔ مثلا

ءِ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا۔(البقرۃ :72) اس کا نام عامیل تھا

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ۔(البقرۃ :204) یہ اخنس بن شریق ہے۔(19)

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ۔(البقرۃ :207) سے مراد صہیب ہیں۔(20)

ءِ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ۔(البقرۃ :246) اس سے مراد شموئیل یا شمعون یا یوشع ہیں۔(21)

الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ۔(البقرۃ :258) اس سے مراد نمروذ بن کنعان ہے۔(22)

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ۔(البقرۃ :259) اس سے مراد عزیر یا ارمیاء یا حزقیل ہیں۔(23)

امْرَأَتُ عِمْرَانَ۔(آل عمران :35) سے مراد حنہ بنت فاقوذ ہے۔(24)

وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ۔(آل عمران :40) اس سے مراد اشیاع یا ایسع بنت فاقود ہیں۔(25)

ءِ إِلَى الطَّاغُوتِ۔(النساء :60) ابن عباس کہتے ہیں اس سے مراد کعب بن اشرف ہیں۔(26)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

وَاِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ ۔(النساء :72) اس سے مراد عبداللہ بن ابی ہیں۔(27)

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا۔(النساء :94)اس سے مراد عامر بن اضبط الاشجعی ہیں یامرداس ہیں۔(28)

وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ۔(النساء :100) اس سے مراد ضمرة بن جندب یاقبیلہ خزاعہ کے ایک شخص ابن العیص ہے۔(29)

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا۔(المائدہ :12) شموع بن زکور من سبط روبیل وشوقط بن حوری من سبط شمعون وکالب بن یوفنا من سبط یھوذا وبعورک بن یوسف من سبط اشاجر ویوشع بن نون من سبط افراثیم بن یوسف و بلطی بن روفو من سبط بنیامین وکرابیل بن سودی من سبط زبالون وکدی بن شاس من سبط منشا بن یوسف وعمایل بن کسل من سبط دان وستور بن میخائیل من سبط اشیر ویوحنا بن وقوسی من سبط نفتالی وال بن موخا من سبط کاذلوا۔(30)

قَالَ رَجُلَانِ۔(المائدہ :23) وہ دونوں یوشع اور کالب ہیں۔

نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ۔(المائدہ :27) وہ دونوں قابیل اور ہابیل ہیں۔(31)

الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا۔(الاعراف :175)اس سے مراد بلعم یا بلعام بن آیر یا باعر یا باعور یا امیہ بن ابی صلت یا صیفی بن راہب ہیں۔

وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ۔(الانفال :48)اس سے مراد سراقہ بن جعشم ہیں۔

فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۔(التوبۃ:12) قتادہ نے کہا کہ وہ ابوسفیان ، ابوجہل ،امیہ بن خلف، سہیل بن عمرو، عتبہ بن ربیعہ ہیں۔(32)

وَفِيكُمْ سَمَّاعُونَ لَهُمْ۔(التوبۃ:47)مجاہد کہتے ہیں کہ وہ عبداللہ بن ابی بن سلول ، رفاعہ بن تابوت ، اوس بن قیطی ہیں۔(33)

وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ ائْذَن لِّي ۔(التوبۃ:49)وہ جد بن قیس ہے۔(34)

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ۔(التوبۃ:58) اس سے مراد ذوالخویصرة ہے۔(35)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ مِّنكُمْ (التوبہ:66) اس سے مراد مخشی بن حمیر ہیں۔(36)

وَمِنْهُم مَّنْ عَاهَدَ اللَّهَ۔(التوبۃ:75) اس سے مراد ثعلبہ بن حاطب ہے۔(37)

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ۔(التوبۃ:102) ابن عباس کہتے ہیں کہ وہ سات تھے (ابو لبابہ اور اس کے ساتھی) جبکہ قتادہ کہتے ہیں کہ وہ انصار میں سے سات تھے : ابو لبابہ، جد بن قیس، خذام، اوس، کردم، مرداس۔(38)

وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ۔(التوبۃ:106) وہ ہلال بن امیہ، مرارہ بن الربیع اور کعب بن مالک ہیں اور یہی الثلاثۃ الذین خلفوا میں مراد ہیں۔(39)

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا۔(التوبۃ:107) ابن اسحاق کہتے ہیں کہ وہ انصار میں سے بارہ تھے : خزام بن خالد، ثعلبہ بن حاطب، معتب بن قشیر، ابو حبیبہ بن الازعر، عباد بن حنیف، جاریہ بن عامر، مبل　　بن الحارث، بحج، بجاد بن عثمان، ودیعہ بن ثابت۔(40)

لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ۔(التوبۃ:107) اس سے مراد ابو عامر الراہب ہیں۔(41)

وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ۔(ہود:42) اس کا نام کنعان یا یام ہے۔(42)

لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ۔(یوسف:8) ان کے سگے بھائی کا نام بنیامین ہے۔

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ۔(یوسف:10) وہ روبیل یا یہوذا یا شمعون ہیں۔(43)

فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ۔(یوسف:19) اس سے مراد مالک بن دعر ہیں۔

وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ۔(یوسف:21) اس سے مراد قطیفیر یا اطفیر ہے۔

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ۔(یوسف:36) اس سے مراد مجلس اور اس کا بیٹا ہے یا راشان اور مرطس ہیں یا شرہم و سرہم ہیں۔(44)

قَالَ كَبِيرُهُمْ۔(یوسف:80) اس سے مراد شمعون یا روبیل ہیں۔(45)

وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ۔(الرعد:43) اس سے مراد عبد اللہ بن سلام یا جبرائیل ہیں۔(46)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ۔(الحجر:95) سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ وہ پانچ ہیں: الولید بن مغیرہ، عاصی بن وائل، ابوزمعة، حارث بن قیس، اسود بن عبد یغوث، حارث بن الطلاطلہ ہیں۔

رَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ۔(النحل:76) اس سے مراد اسید بن ابی العیص ہے۔(47)

كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا۔(النحل:92) اس سے مراد ریطہ بنت سعید بن زید مناة بن تمیم ہیں۔(48)

أَصْحَابَ الْكَهْفِ(الکہف:9) [illegible] یملیخا تھا۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ۔(الکہف:19) [illegible] ا، مرطوش، براشق، ایونس، اریسطانس، سلططیوس۔

مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ۔(الکہف:28) اس سے مراد عیینہ بن حصن ہیں۔(49)

قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ۔(الکہف:60) یوشع بن نون یا یثربی بن نون ہیں۔(50)

فَوَجَدَا عَبْدًا۔(الکہف:65) اس سے مراد خضر ہیں جن کا نام بلیلا ہے۔(51)

وَرَاءَهُم مَّلِكٌ۔(الکہف:79) اس سے مراد ھدد بن بدد۔(52)

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ۔(الکہف:80) اس کے باپ کا نام کازیرا اور ماں کا نام سہوی تھا۔

لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ۔(الکہف:82) ان دونوں کا نام اصرم و صریم ہے۔

وَيَقُولُ الْإِنسَانُ۔(مریم:66) اس سے مراد ابی بن خلف یا امیہ بن خلف یا ولید بن مغیرہ ہیں۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ۔(مریم:77) اس سے مراد عاصی بن وائل ہے۔(53)

وَقَتَلْتَ نَفْسًا۔(طٰہٰ:40) وہ قبطی تھا اور اس کا نام فاقون ہے۔(54)

السَّامِرِيُّ۔(طٰہٰ:96) اس کا نام موسیٰ بن ظفر تھا۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُجَادِلُ۔(الحج:3) اس سے مراد نضر بن حارث ہے۔

امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ۔(النمل:23) اس کا نام بلقیس بن شراحیل ہے۔(55)

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ۔(النمل:36) اس آنے والے کا نام منذر تھا۔

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ۔(النمل:39) اس کا نام کوزن ہے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ ۔(النمل:40)اس کا نام آصف بن برخیا یا اسطوم یا ملیخا یا بلخ یا صبہ ایو القدبیلہ تھا۔(56)

تِسْعَةُ رَهْطٍ ۔(النمل:48)وہ رعمی ، رعیم، ہرمی، ہریم، داب، صواب، راب، مسطع، قدار بن سالف تھے۔(57)

فَالْتَقَطَهُ آلُ فِرْعَوْنَ ۔(القصص:8)اٹھانے والے کا نام طابوث تھا۔(58)

امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ ۔(القصص:9)اس کا نام آسیہ بنت مزاحم تھا۔

أُمِّ مُوسَىٰ ۔(القصص:10)موسیٰ کی ماں کا نام یحانذ بنت یصھر بن لاوی یا یاؤخا یا اباذخت تھا۔

وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ۔(القصص:11) اس کا نام مریم یا کلثوم تھا۔

هَٰذَا مِن شِيعَتِهِ۔(القصص:15) اس سے مراد سامری ہے۔

هَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ۔(القصص:15) اس کا نام فاتون تھا۔(59)

جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ ۔(القصص:20) وہ آل فرعون کا مومن شخص تھا اس کا نام شمعان یا شمعون یا جبر یا حبیب یا حزقیل تھا۔

امْرَأَتَيْنِ تَذُودَانِ ۔(القصص:23) ان دونوں کا نام لیا اور صفورا تھا۔

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ۔(لقمان:13)ان کے بیٹے کا نام باران یا داران یا انعم یا مشکم تھا۔(60)

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۔(السجدہ:18) یہ علی بن ابی طالب اور ولید بن عقبہ کے متعلق نازل ہوئی۔(61)

لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ۔(الاحزاب:37) اس سے مراد زید بن حارثہ ہیں۔(62)

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ ۔(یس:14)وہ دونوں شمعون اور یوحنا تھے اور تیسرے کا نام بولس ہے، یا بعض نے کہا کہ وہ صادق، صدوق اور شلوم تھے۔

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ ۔(یس:20) اس سے مراد حبیب النجار ہے۔

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ ۔(یس:77)سے مراد عاص بن وائل یا ابی بن خلف یا امیہ بن خلف ہیں۔(63)

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

جَسَدًا ۔(ص:34) شیطان تھا اس کا نام اسید یا صخریا حبقیق تھا۔(64)

مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ ۔(ص:41) نوف نے کہا: اس شیطان کا نام مسعط تھا۔

رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ ۔(الزخرف:31) اس سے مراد ولید بن مغیرہ مکی یا مسعود بن عمر ثقفی یا عروہ بن مسعود ثقفی ہیں۔

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا ۔(الزخرف:57) مثال بیان کرنے والا عبد اللہ بن زبعری ہے۔

طَعَامُ الْأَثِيمِ ۔(الدخان:44) ابن جبیر نے کہا: اس سے مراد ابو جہل ہے۔(65)

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ ۔(الاحقاف:10) اس سے مراد عبد اللہ بن سلام ہیں۔(66)

أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ۔(الاحقاف:35) صحیح قول کے مطابق ان سے مراد نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ اور محمد ﷺ ہیں۔(67)

ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۔(الذاریات:24) عثمان بن محصن کہتے ہیں کہ وہ چار فرشتے تھے۔ جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور رفائیل۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۔(النجم:33) اس سے مراد عاصی بن وائل یا ولید بن مغیرہ ہیں۔(68)

قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ ۔(المجادلہ:1) اس سے مراد خولہ بنت ثعلبہ ہیں۔(69)

أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ۔(التحریم:3) وہ ام المومنین حفصہ تھیں۔

امْرَأَتَ نُوحٍ ۔(التحریم:10) اس کا نام والعہ تھا۔

وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۔(التحریم:10) اس کا نام واھلہ یا واعلہ تھا۔

سَأَلَ سَائِلٌ ۔(المعارج:1) اس سے مراد نضر بن حارث ہے۔(70)

رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ ۔(نوح:28) ان کے والد کا نام لمک بن متوشلخ اور ان کی والدہ کا نام شمخا بنت انوش تھا۔(71)

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۔(المدثر:11) اس سے مراد ولید بن مغیرہ ہیں۔(72)

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۔(القیامۃ:31) یہ ابو جہل کے متعلق نازل ہوئی۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ۔(الشمس:13)اس سے مراد صالح علیہ السلام ہیں۔

الْأَشْقَى۔(اللیل:15) اس سے مراد امیہ بن خلف ہے۔

الَّذِي يَنْهَى ﴿٩﴾عَبْدًا۔(العلق: 10) اس سے مراد ابوجہل ہے۔

إِنَّ شَانِئَكَ۔(الکوثر:3)اس سے مراد عاصی بن وائل یا ابوجہل یا عقبہ بن ابی معیط یا ابو لہب یا کعب بن اشرف ہیں۔(73)

وَامْرَأَتُهُ۔(المسد:4)ابو لہب کی بیوی ام جمیل العوراء بنت حرب بن امیہ ہے۔

دوسری قسم مبہمات الجموع

قَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ۔(البقرۃ:118) ان میں رافع بن حرملۃ تھے۔

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ۔(البقرۃ:142) ان میں رفاعۃ بن قیس، قردم بن عمر، کعب بن اشرف، رافع بن حرملۃ، حجاج بن عمرو، ربیع بن ابی الحقیق تھا۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا۔(البقرۃ:170)اس میں رافع اور مالک بن عوف تھے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ۔(البقرۃ:189)اس میں معاذ بن جبل اور ثعلبہ بن غنم تھے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ۔(البقرۃ:215) ان میں عمرو بن الجموح تھے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ۔(البقرۃ:219) ان میں عمر، معاذ اور حمزہ رضی اللہ عنہم تھے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَى۔(البقرۃ:220) ان میں عبد اللہ بن رواحۃ تھے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ۔(البقرۃ:222) ان میں ثابت بن الدحداح، عباد بن بشر، اسید بن حضیر، مصغر تھے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ۔(آل عمران:23) اس میں نعمان بن عمرو اور حارث بن زید تھے۔

الْحَوَارِيُّونَ۔(آل عمران:52)ان میں فطرس، یعقوبس، یحنس، اندرایس، فیلپس، درنابوطا، سرجس تھے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

وَقَالَت طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا۔(آل عمران:72)اس میں یہودیوں کے بارہ اشخاص تھے ان میں عبد اللہ بن الضیف، عدی بن زید اور حارث بن عمرو تھے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ۔(آل عمران:86)عکرمہ کہتے ہیں کہ یہ آیت بارہ لوگوں کے متعلق نازل ہوئی جن میں ابو عامر راھب، حارث بن سوید بن صامت، وحوح بن اسلت، طعیمہ بن ابیرق تھے۔

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ۔(آل عمران:172)وہ ستر تھے جن میں عشرہ مبشرہ ،عبداللہ بن مسعود، حذیفہ بن الیمان تھے۔

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ۔(آل عمران:173)یہ کہنے والوں میں نعیم بن مسعود الا شجعی تھے۔

الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ۔(آل عمران:181)کہنے والے کا نام فحاص ، حیی بن اخطب یا کعب بن اشرف تھا۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ۔(النساء:44)عکرمہ کہتے ہیں کہ یہ آیت رفاعۃ بن زید بن التابوت، کردم بن زین، اسامہ بن جبیب ،رافع بن ابی رافع، بحری بن عمرو اور حیی بن اخطب کے متعلق نازل ہوئی۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا۔(النساء:60) یہ جلاس بن صامت ، معتب بن قشیر، رافع بن زید اور بشر کے متعلق نازل ہوئی۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ۔(النساء:77)ان میں عبدالرحمن بن عوف تھے۔(74)

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ(النساء:77)ابن عباس کہتے ہیں :یہ ھلال بن عویمر اسلمی اور سراقہ بن مالک مدلجی کے متعلق نازل ہوئی۔

سَتَجِدُونَ آخَرِينَ۔(النساء:91)السدی کہتے ہیں کہ یہ ایک جماعت کے متعلق نازل ہوئی جن میں نعیم بن مسعود اشجعی تھے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ۔(النساء:97)عکرمہ کہتے ہیں: ان میں علی بن امیہ بن خلف، حارث بن زمعہ ، ابو قیس بن ولید بن مغیرہ ، ابو العاصی بن منبہ بن الحجاج ، ابو قیس بن فاکہ تھے۔

إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ۔(النساء:98)ان میں ابن عباس ،ان کی والدہ ام الفضل لبانۃ بنت حارث ، عیاش بن ابی ربیعہ ، سلمہ بن ھشام تھے۔

الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ۔(النساء:107)وہ بنو ابیرق: بشر ،بشیر اور مبشر تھے۔

لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ۔(النساء:113)وہ اسید بن عروہ اور اس کے ساتھی تھے۔

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ۔(النساء:127) سوال پوچھنے والوں میں خولہ بنت حکیم شامل ہیں۔

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ۔(النساء:153)ابن عسکر کہتے ہیں کہ ان میں کعب بن اشرف اور فحاص تھے۔

لَكِنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ ۔(النساء:162)ابن عباس کہتے ہیں وہ عبد اللہ بن سلام اور ان کے ساتھی تھے۔

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ۔(النساء:176)ان میں جابر بن عبد اللہ تھے۔

وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ۔(المائدہ:2) میں حطم بن ہند البکری تھے۔

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ۔(المائدہ:4)ان میں عدی بن حاتم ، زید بن مھلھل الطائیان ، عاصم بن عدی، سعد بن خیثمہ اور عویمر بن ساعدہ ہیں۔

إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَنْ يَبْسُطُوا۔(المائدہ:11)ان میں کعب بن اشرف اور حیی بن اخطب ہیں۔

وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً۔(المائدہ:82)یہ اس وفد کے متعلق نازل ہوئی جو نجاشی کے پاس سے آیا تھا اور وہ بارہ، تیس یا ستر تھے۔ ان میں ادریس، ابراہیم، اشرف، تمیم، تمام اور درید شامل تھے۔

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ۔(الانعام:8) ان میں زمعہ بن اسود ، نضر بن حارث ، ابی بن خلف اور عاصی بن وائل تھے۔

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ۔(الانعام:52)ان میں صہیب ،بلال ، عمار، خباب، سعد بن ابی وقاص، ابن مسعود اور سلمان فارسی تھے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّـهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ-(الانعام:91) ان میں فحاص اور مالک بن الصیف تھے۔

قَالُوا لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّـهِ-(الانعام:124)ان میں ابو جہل ، ولید بن مغیرہ تھے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ-(الاعراف:187) ان میں حسل بن قشیر اور شموئیل بن زید تھے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ-(الانفال:1)ان میں سعد بن ابی وقاص تھے۔

وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ-(الانفال:5) ان میں ابو ایوب انصاری تھے۔

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا-(الانفال:30) یہ دارالندوۃ والے تھے۔ان میں عتبہ اور شیبہ، ابوسفیان، ابوجہل، جبیر بن مطعم، طعیمہ بن عدی، حارث بن عامر، نضر بن حارث، زمعۃ بن اسود، حکیم بن حزام اور امیہ بن خلف تھے۔

وَإِذْ قَالُوا اللَّـهُمَّ إِن كَانَ هَـٰذَا هُوَ الْحَقَّ-(الانفال:32) ان میں ابوجہل اور نضر بن حارث تھے۔

إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ غَرَّ هَـٰؤُلَاءِ دِينُهُمْ-(الانفال:49)ان میں عتبہ بن ربیعہ ، قیس بن ولید، ابو قیس بن الفاکہ، حارث بن زمعہ اور عاصی بن منبہ تھے۔

قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم مِّنَ الْأَسْرَىٰ-(الانفال:70)وہ ستر تھے ۔ان میں عباس، عقیل ، نوفل بن حارث اور سہیل بن بیضاء تھے۔

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّـهِ-(التوبۃ:30)ان میں سلام بن مشکم ، نعمان بن اوفی ، محمد بن دحیہ ، شاس بن قیس اور مالک بن الصیف تھے۔

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ-(التوبۃ:79)ان مطوعین میں عبدالرحمن بن عوف اور عاصم بن عدی تھے۔

وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ-(التوبۃ:79)ان میں ابو عقیل اور رفاعہ بن سعد تھے۔

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ-(التوبۃ:92)ان میں عرباض بن ساریہ ، عبداللہ بن مغفل المزنی، عمرو المزنی، عبداللہ بن الازرق انصاری اور ابو لیلیٰ انصاری تھے۔

فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا-(التوبۃ:108)ان میں عویم بن ساعدۃ تھے۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

ٲ لَّا مَنْ اُکْرِہَ وَقَلْبُہٗ مُطْمَئِنٌّ بِالا ٲ یمَانِ-(النحل:106) یہ ایک جماعت کے بارے میں نازل ہوئی جن میں عمار بن یاسر اور عیاش بن ابی ربیعہ تھے۔

بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَا-(الاسراء:5) وہ طالوت اور ان کے ساتھی ہیں۔

ٲ وَاِن کَادُوا لَیَفْتِنُونَكَ-(الاسراء:73)ابن عباس کہتے ہیں: یہ قریش کے متعلق نازل ہوئی جن میں ابو جہل اور امیہ بن خلف تھے۔

وَقَالُوٓا اِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ-(القصص:57)ان میں حارث بن عامر بن نوفل تھے۔

أَحَسِبَ النَّاسُ أَن يُتْرَكُوا-(العنکبوت:2)مکہ میں اسلام کی خاطر تکلیفیں دیے جانے والوں میں عمار بن یاسر تھے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا-(العنکبوت:12)ان میں ولید بن مغیرہ ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ-(لقمان:6)ان میں نضر بن حارث ہیں۔

مِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ-(الاحزاف:23)ان میں انس بن نضر تھے۔

وَانطَلَقَ الْمَلَأُ-(ص:6)ان میں عقبہ بن ابی معیط، ابو جہل، عاصی بن وائل، اسود بن مطلب اور اسود بن یغوث تھے۔

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ-(الاحقاف:29)ان میں زوبعہ، حسی، مسی، شاصر، ماصر، ازد، انیان، احقم اور سرق تھے۔

ٲ اِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ-(الحجرات:4)ان میں اقرع بن حابس، زبرقان بن بدر، عیینہ بن حصن وابن اھیم تھے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا-(المجادلۃ:14)سدی کہتے ہیں کہ یہ منافقین میں سے عبد اللہ بن نفیل کے متعلق نازل ہوئی۔

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ(الممتحنۃ:8)یہ قتیلہ ام اسماء بنت ابی بکر کے متعلق نازل ہوئی۔

ٲ اِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ-(الممتحنۃ:10)ان میں ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط اور امیمہ بنت بشر ہیں۔

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا۔يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا(المنافقون:7،8)ان میں عبد اللہ بن ابی ہیں۔

يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ۔(الحاقة:7)عرش کو اٹھانے والے فرشتوں میں اسرافیل، لبنان، روفیل ہیں۔

أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ۔(البروج:4)اس سے مراد ذونواس اور زرعہ بن اسدا ءحمیری اور اس کے ساتھی ہیں۔

بِأَصْحَابِ الْفِيلِ۔(الفيل:1) وہ حبشی تھے۔ان کا قائد ابرھہ الاشرم تھا اور ان کا راستہ دکھانے والا ابورغال تھا۔

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ۔(الكافرون:1)یہ ولید بن مغیرہ، عاصی بن وائل، اسود بن مطلب اور امیہ بن خلف کے متعلق نازل ہوئی۔

النَّفَّاثَاتِ۔(الفلق:4)اس سے مراد لبید بن الا عصم کی بیٹیاں ہیں۔(75)

حوالہ جات وحواشی

1۔کیرانوی، مولانا وحید الزماں قاسمی ،القاموس الوحید، ادارہ اسلامیات، لاہور2001ء مادہ (ب.ہ.م)

2۔ابراہیم مصطفیٰ وغیرہ اردو ترجمہ ابن سردار محمد اویس، المعجم الوسیط، مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور 2004ء مادہ(ب ہ م)

3-اصفہانی ،الراغب ، مفردات القرآن، مترجم عبدہ الفلاح، اسلامی اکادمی ،لاہور مادہ(ب ہ م)

4-وحید الزماں، علامہ ،لغات الحدیث ، نعمانی کتب خانہ، اردو بازار لاہور 2005ء مادہ(ب ہ م)

5-زمخشری، محمود بن عمر، الفائق فی غریب الحدیث ، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان مادہ(ب ہ م)

6-ابن الاثیر، النہایۃ فی غریب الحدیث والاثر ، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان مادہ(ب ہ م)

7- سہیل حسن ، ڈاکٹر، معجم اصطلاحات حدیث ، ادارہ تحقیقات اسلامی اسلام آباد 2003ء ص295

8- رازی، محمد بن ابی بکر بن عبدالقادر ، مختار الصحاح، دارالاشاعت، کراچی 2003ء مادہ(ب ہ م)

9-السیوطی، جلال الدین، التجیرفی علم التفسیر - وزارۃ الاوقاف والشؤون الاسلامیہ ، قطر

10-العسقلانی، ابن حجر، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ ،دارالکتاب العربی، بیروت: 2،204

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

11-السیوطی، جلال الدین، الاتقان فی علوم القرآن ، دارالکتاب العربی ، بیروت لبنان 2005ء ،ص765 النوع السبعون فی المبہمات

12-نوری، مہران ماہر عثمان،دکتور، الشرح الیسیر علی مقدمہ اصول التفسیر.مکتبۃ شاملۃ

13-القنوجی، صدیق بن حسن، ابجد العلوم الوشی المرقوم فی بیان احوال العلوم ، دارالکتب العلمیۃ بیروت لبنان1978ء :2،510

14۔زرکشی، بدرالدین، البرہان فی علوم القرآن، دکتور یوسف المرعشلی، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان1990ء:1،249۔252

15۔علوم القرآن الدکتور صبحی صالح، دارالعلم للملایین دمشق

16۔رشید رضا، محمد، تفسیر المنار، دارالمنار، مصر طبع۱۳۶۷ھ:1،320

17۔ تفسیر المنار، پارہ عم ص39

18۔المراغی، احمد مصطفی، تفسیر المراغی، مصطفی البابی الحلبی مصر، سورہ لقمان ص18

19۔السیوطی، جلال الدین، الدرالمنثور، دارالمعرفہ ،بیروت، 1،238

20۔السیوطی، جلال الدین مفحمات الاقران فی مبہمات القرآن، تحقیق ایاد الطباع، موسسہ الرسالۃ، بیروت،۱۴۰۶ھ، ص52

21۔ تفسیر طبری 2،610

22سہیلی، عبدالرحمن ابن احمد الاندلسی، التعریف والاعلام بما ابہم فی القرآن، دارالکتب العلمیہ، ۱۹۸۷، ص۳۰

23۔ مستدرک حاکم 2،282

24۔ الدرالمنثور 2،8

25 مفحمات الاقران ص61

26۔ البیہقی فی الدلائل 3،193

27 مفحمات الاقران ص73

28۔ مسند احمد:6،11

29۔ الاصابہ 1،251

30 مفحمات الاقران ص81

31۔ تفسیر طبری:4،528

32۔ مستدرک حاکم 2،332

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

33۔ تفسیر مجاہد 1، 280　　　34۔ المعجم الکبیر للطبرانی، رقم الحدیث 12654

35۔ صحیح بخاری، رقم الحدیث 6933　　　36۔ مفۂمات الاقران ص 107

37۔ ابن کثیر، عماد الدین، تفسیر القرآن العظیم، دار المعرفۃ، بیروت 2، 373

38۔ تفسیر طبری 6، 460　　　39۔ تفسیر ابن کثیر 2، 387

40۔ تفسیر طبری 6، 471

41۔ مجاہد بن جبر، الامام، تفسیر مجاہد، تحقیق عبد الرحمن السورتی، المنشورات العلمیہ، بیروت، 1، 286

42۔ مفۂمات الاقران ص 118　　　43۔ تفسیر طبری 7، 153

44۔ تفسیر ابن کثیر 2، 477　　　45۔ مفۂمات الاقران ص 124

46۔ تفسیر ابن کثیر 2، 521

47۔ الواحدی، اسباب نزول، تحقیق، عصام الحمیدان، مؤسسہ الریان، بیروت، ۱۴۱۱ھ، ص 279

48۔ مفۂمات الاقران ص 131　　　49۔ تفسیر ابن کثیر 3، 80

50۔ عسقلانی، ابن حجر، فتح الباری بشرح البخاری، تحقیق محمد فواد عبد الباقی، المکتبہ السلفیہ، قاہرہ، مصر، 8، 414

51۔ صحیح بخاری: 4725، صحیح مسلم 162　　　52۔ صحیح بخاری: 4726

53۔ بخاری: 2091، مسلم: 2795　　　54۔ تفسیر طبری 8، 414

55۔ مفۂمات الاقران ص 149　　　56۔ الدر المنثور 5، 108

57۔ الدر المنثور 5، 112

58۔ ابن الجوزی، زاد المسیر فی علم التفسیر، المکتب الاسلامی، بیروت، ۱۴۰۷ھ، 6، 203

59۔ الکشاف للزمخشری 3، 160　　　60۔ زاد المسیر 6، 317

61۔ اسباب النزول للواحدی ص 349　　　62۔ تفسیر بغوی 3، 531

63۔ مستدرک حاکم 2، 429　　　64۔ مفۂمات الاقران ص 176

65۔ زاد المسیر 7، 349　　　66۔ مسند احمد 6، 25

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.

67۔ تفسیر بغوی 4،176
68۔ مفۂمات الاقران ص191
69۔ فتح الباری 13،374
70۔ تفسیر طبری 12،183
71۔ مفۂمات الاقران ص201
72۔ مستدرک حاکم 2،506
73۔ مفۂمات الاقران ص215
74۔ نسائی، احمد بن شعیب سنن نسائی کبریٰ، تحقیق عبدالغفار البنداری، دارلکتب العلمیہ بیروت، ۱۴۱۱ھ، 6،3
75۔ السیوطی، جلال الدین، الاتقان فی علوم القرآن، تحقیق فواز احمد زمرلی، دارلکتاب العربی، بیروت، ۲۰۰۵ء

An evaluation version of novaPDF was used to create this PDF file.
Purchase a license to generate PDF files without this notice.